قدیم مقامی باشندوں کے حقوق کا اقوام متحدہ کنونشن اوراپنی زمینوں، علاقوں اور وسائل پر حقوق کا معاملہ

''یہ دھرتی اورعلاقے جہاں ہم رہتے ہیں، ہمارے خالق کی طرف سے ہمارے لئے قدرتی نعمت ہے اور ہماری آنیوالی نسلوں کی میراث ہے. کسی دوسرے علاقے میں ہماری منتقلی اور بحالی چاہے کتنی بھی اچھی ہو، مگران نعمتوں کا نعم البدل نہیں ہوسکتی جوہم اپنی دھرتی سے حاصل کرتے ہیں.''

(شمال مشرقی انڈیا میں ماپیتھل ڈیم کے متاثرین، ناکا بستی کے باسی)

قدیم مقامی باشندوں کا اپنی آبائی زمینوں، علاقوں اور وسائل کیساتھ ایک مخصوص روحانی تعلق ہوتا ہےاور انہیں حق ہے کہ وہ اس تعلق کو برقرار رکھیں اور مضبوط بنائیں۔

آرٹیکل 25

قدیم مقامی باشندوں کا حق ہے کہ وہ اپنے ماحول کی حفاظت کریں اوراپنی زمینوں، علاقوں اور وسائل کی پیداواری صلاحیت کو بڑھائیں۔ ریاستوں کو چاہیے کہ وہ انکے وسائل کے تحفظ اور بڑھوتری کیلئے پروگرام تشکیل دیں اوران پرعمل کریں۔ ریاستوں پرلازم ہے کہ وہ قدیم مقامی باشندوں کی زمینوں، انکے علاقوں اور وسائل پر، انکی مرضی کے بغیر، کوئی بھی نقصان دہ مواد نہ جمع کریں اور نہ ہی تلف کریں اور اگر مقامی باشندے کسی نقصان دہ مواد سے متاثر ہوں، تو بگاڑ کے جائزے اور انکی تلافی کیلئے متاثرہ لوگوں کی مشاورت سے، موثر پروگرام تشکیل دیں۔

آرٹیکل 29

قدیم مقامی باشندوں کوحق حاصل ہے کہ وہ اپنی زمینوں اور وسائل کی ترقی کیلئے اپنی حکمت عملی طے کریں۔ ریاستوں پرلازم ہے کہ وہ مختلف دھاتوں، پانی اور دوسرے وسائل کے استعمال کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں مقامی باشندوں کو پیشگی اطلاع دیں اور انکی آزادانہ اجازت حاصل کریں کہ کہیں یہ منصوبے انکی زمینوں اور وسائل کو متاثر تو نہیں کرتے۔ ریاستوں کو چاہیے کہ وہ ایسے نقصانات کی منصفانہ تلافی کریں اور انکے ماحولیاتی، معاشی، سماجی اور روحانی نقصان کو روکنے اور اسکے حل کیلئے ضروری اقدامات کریں۔

آرٹیکل 32

قدیم مقامی باشندوں کا حق ہے کہ وہ اپنی آبائی زمینیں، علاقے اور وسائل، جو انہوں نے مختلف مقاصد کیلئے حاصل کیں، اپنی ملکیت میں رکھیں اور انہیں بہتر کریں۔ ریاستوں کو چاہیے کہ وہ قدیم مقامی باشندوں کے رسم ورواج اور زمینی ملکیتی نظام (پٹہ) کے مطابق انکے اس حق کو قانونی طور پر تسلیم کریں اور اسکا تحفظ کریں۔ اس حق کو تسلیم کرنے اور اسے تحفظ دینے کا عمل قدیم مقامی باشندوں کی مکمل اور موثر شمولیت کے ذریعے غیر جانبدارانہ، واضح اور شفاف ہونا چاہیے۔

آرٹیکل 27

قدیم مقامی باشندوں کے علاقوں میں، انکی پیشگی اطلاع اور انکی مرضی کے بغیر کسی قسم کی فوجی کاروائی نہیں کرنی چاہیے؛ جب تک وہ خود اس کا مطالبہ نہ کریں۔

آرٹیکل 30

ریاستوں کو چاہیے کہ وہ قدیم مقامی باشندوں کی اپنی زمینوں، علاقوں اور وسائل سے بے دخلی، انکی ثقافت کی تباہی/ اتلاف اور انکی (دوسری ثقافت یا نسلوں میں) جبری شمولیت یا جاذبیت کے بچاؤ کیلئے موثر لائحہ عمل اور قوانین تشکیل دیں۔ قدیم مقامی باشندوں کو نہ تو انکی زمینوں سے بے دخل کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں انکی پیشگی، آزادانہ اور معلوم مرضی کیخلاف کہیں منتقل کیا جائے گا۔ اگر قدیمی مقامی باشندوں کو منتقل بھی ہونا پڑے تو انہیں اپنی زمینوں، علاقے اور وسائل کی جائز قدروقیمت اور تلافی کے حق کے ساتھ ساتھ واپس منتقلی کا حق حاصل ہو۔ انکے نقصان کی تلافی انکی مکمل اور موثر شمولیت کے ذریعے ہونی چاہیے۔

آرٹیکل 8,10,28

DAMAAN

AIPP

108/157 ... 50210 ...
www.aippnet.org